40126 - کیا منی روکنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے ؟

سوال

اگر کوئی شخص منی خارج ہونے سے قبل اپنا عضو تناسل پکڑ لے اور منی خارج نہ ہونے دے اور کوئی چیز خارج نہ ہو تو اس کا حکم کیا ہے ؟
اور اگر اس نے ایسا کیا اور کچھ دیر کے بعد کچھ قطرے خارج ہو گئے تو اس کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جب انسان بغیر جماع شہوت کے ساتھ منی منتقل ہونا محسوس کرے تو اپنا عضو تناسل پکڑ کر دبا لے اور اس سے کوئی چیز خارج نہ ہو تو جمہور علماء کے قول کے مطابق اس پر غسل واجب نہیں، لیکن امام احمد سے اس کے خلاف مشہور ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر شہوت کے وقت منی منتقل ہونا محسوس کرے تو اپنا عضو تناسل پکڑ لے اور کوئی چیز خارج نہ ہو تو اس پر غسل نہیں ہے... اکثر فقہاء کا قول (یہی) ہے.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کو پانی چھلکنے اور دیکھنے پر معلق کرتے ہوئے فرمایا ہے:

" جب تم پانی (منی) دیکھو، اور جب تم پانی چھلکاؤ تو غسل کرو "

اس کے بغیر حکم ثابت نہیں ہوتا "

دیکھیں: المغنی ابن قدامۃ (1 / 128).

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر كوئى شخص عورت كا بوسہ لے اور منى منتقل ہونا اور خارج ہونا محسوس كرے تو اس نے اپنا عضو تناسل پكڑ ليا نہ تو اس وقت كوئى چيز خارج ہوئى اور نہ ہى بعد ميں كچھ خارج ہونے كا علم ہوا تو ہمارے ہاں اس پر غسل واجب نہيں.

امام احمد سے دو روايتوں ميں مشہور روايت كے علاوہ باقى علماء كا يہى قول ہے، امام احمد سے مشہور روايت يہى ہے كہ اس پر غسل واجب ہو گا.

وہ كہتے ہيں: منى واپس ہونے كا تصور بھى نہيں ہو سكتا، ہمارى دليل رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا يہ فرمان ہے:

" پانى پانى سے ہے "

اور اس ليے بھى كہ علماء كرام كا اتفاق ہے كہ جو شخص ہوا خارج ہونے اور پيٹ ميں گڑ گڑ كى آواز محسوس كرے اور خارج كچھ نہ ہو تواس پر وضوء كرنا واجب نہيں، تو يہاں بھى اسى طرح ہے " انتہى.

ديكھيں: المجموع للنووى (2 / 159).

دلائل كى بنا پر جمہور علماء كرام كا مسلك راجح ہے.

يہاں ايك تنبيہ كرنا ضرورى ہے كہ يہ عمل يعنى منى خارج ہونے سے روكنا بہت زيادہ نقصان دہ عمل ہے.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

اور كيا بغير انتقال ہوئے " منى " خارج ہونا ممكن ہے ؟

جى ہاں، وہ اس طرح كہ وہ اپنا عضو تناسل پكڑ لے حتى كہ منى خارج نہ ہو، يا پھر شہوت ٹھنڈى پڑ جائے، اگرچہ فقہاء كرام نے اس كى مثال تو دى ہے ليكن يہ بہت زيادہ نقصان دہ عمل ہے، فقہاء كرام رحمہم اللہ كسى چيز كا تصور پيش كرنے كے ليے اس كى حرمت يا حلت كو پيش نظر ركھے بغير ہى مثال پيش كر ديتے ہيں.

اور بعض علماء كرام كا كہنا ہے كہ: منى منتقل ہونے سے غسل فرض نہيں ہوتا، شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ نے اسے ہى اختيار كيا ہے، اور صحيح بھى يہى ہے " انتہى.

ديكھيں: الشرح الممتع (1 / 180).

اور جب منى خارج ہو جائے تو غسل جنابت فرض ہو جاتا ہے، چاہے منى كا ايك قطرہ ہى خارج ہوا ہو.

اس سے یہ پتہ چلا کہ جب منی شہوت کےساتھ اور چھلك كر خارج ہو تو اس سے غسل واجب ہونے میں علماء کرام میں کوئی اختلاف نہیں، اور منی کے انتقال کے وقت عضو تناسل پکڑنے والے شخص میں یہ چیز حاصل ہے، جب اس پر منی غالب آجائے اور اس کا ایك یا زیادہ قطرے منی خارج ہو چاہے کچھ دیر بعد ہی خارج ہو.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (1 / 268).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

شہوت کے ساتھ منی کا ایك قطرہ خارج ہونے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب درج ذیل تھا:

" جب منی شہوت کے ساتھ چھلك كر خارج ہو تو غسل واجب ہو جاتا ہے، چاہے ایك ہی قطرہ خارج ہو، اور بغیر جماع خارج ہو جائے، اس سے وضوء کفائت نہیں کرےگا، بلکہ اسے غسل جنابت کرنا ہوگا "

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (5 / 303).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (12317) اور (6010) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

اور اگر جماع کیا جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے، چاہے منی خارج نہ بھی ہوئی ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب دونوں ختنے مل جائیں اور عضو تناسل کا اگلا حصہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہے، چاہے انزال ہو یا نہ ہو "

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح الجامع حدیث نمبر (379) میں حسن قرار دیا ہے.

آپ سوال نمبر (7529) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .